السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(مؤدبانہ گزارش ہے کہ سینہ پرہاتھ باندھنا اور رفع الیدین کس صحیح حدیث سے ثابت ہے؟ اگر حدیث بھی لکھ دیں تو نوازش ہوگی۔ والسلام (محمد حبیب بن ابراہیم، چاندبی بی روڈ، کراچی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سینے پر ہاتھ باندھنے کی احادیث درج ذیل ہیں:

((عَنْ وَائِلٍ بن حجر رضی اللہ عنہ قَالَ صَلَّیتُ مَعَ النبی ﷺ فوَضَعَ یَدَہُ الْیُمْنٰی عَلٰی یدِہ الْیُسْرٰی عَلٰی صَدْرِہ))

اوریہ حدیث بالکل صحیح ہے۔ خود حنفیہ کو بھی اس حدیث کی صحت تسلیم ہے۔ صاحب بحرالرائق، علامہ امیر الحاج، علامہ محمد قائم سندھی، علامہ محمد حیات سندھی اور دوسرے حنفی بزرگ اس حدیث کو صحیح مان چکے ہیں۔ ترجمہ یہ ہے:

''حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ کر سینے پر ہاتھ باندھے۔''

۔((عَنْ قَبِیصَةَ بن هلب عن أبیه (هلب) قال رأیت رسول اللہ ﷺ ینصرف عن یمینه وعن یساره ورأیته یضع هذه علی صدره ووصف یحی الیمنی علی الیسرٰی فوق المفصل۔ (أخرہ أحمد فی مسنده رواة هذا الحدیث کلهم ثقات)) ۲ (عون المعبود: ص۲۷۶، ج ۱

''حضرت قبیصہ اپنے والد حضرت ہلب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے (ہلب نے) دیکھا کہ نبی اکرم ﷺ نماز سے فارغ ہوکر کبھی دائیں جانب سے اور کبھی بائیں جانب پھرتے تھے اور یہ بھی دیکھا کہ آپ دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھ کر سینہ پر باندھتے تھے۔''

(۔((عَنْ طَاوُسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ «يَضَعُ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى، ثُمَّ يَشُدُّ بَيْنَهُمَا عَلَى صَدْرِهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ)) (مراسیل ابی داؤد: ص۶ عون المعبود: ص۲۷۵، ج ۱، باب وضع الیمنی علی الیسرٰی۔ ۳

''طاؤس تابعی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں سینے پر ہاتھ باندھتے تھے۔''

یہ حدیث اگرچہ مرسل ہے، تاہم امام مالکؒ اور امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک مرسل حدیث حجت (دلیل) ہوتی ہے۔

رفع الیدین کی حدیثیں

۔((عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: "رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلاَةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ حِينَ يُكَبِّرُ لِلرُّكُوعِ، وَيَفْعَلُ ذَلِكَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، وَيَقُولُ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)) (صحیح بخاری: ص۱۰۶، باب رفع الیدین اذا کبر واذا رکع واذا رفع، صحیح مسلم: ص۱۶۸، ج ۱ ۱

''حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ تکبیر تحریمہ کہتے وقت، نیز رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت کندھوں کے برابر تک رفع الیدین کرتے تھے۔'' (یہ حدیث سنن اربعہ میں بھی موجود ہے)

۔((عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ، أَنَّهُ رَأَى مَالِكَ بْنَ الحُوَيْرِثِ «إِذَا صَلَّى كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ»، وَحَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ هَكَذَا)) (صحیح بخاری: ص۱۰۲، ج ۱، صحیح مسلم: ۲ ص۱۶۸، ج ۱)

''حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مالک بن الحویرث تکبیر تحریمہ کے وقت، رکوع جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع الیدین کرتے۔ آپ بیان کرتے تھے کہ نبی اکرم ﷺ بھی ان مواقع پر رفع الیدین کیا کرتے تھے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ محمدیہ]

ج1ص325

محدث فتویٰ